بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم التوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۴ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۶ نبوت ۱۳۵۷ھش ۔ ۲۶ نومبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۶۹

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے سفر اختیار کرنے والے احباب کے لئے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی پُرسوز جامع دُعا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے مبارک ایّام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام کی یہ دِلی تڑپ تھی کہ احباب اِس جلسہ میں بکثرت شامل ہُوا کریں۔ حضور علیہ السلام نے اُن تمام احباب کے لئے جو اس جلسہ پر تشریف لاتے ہیں نہایت درد اور دِلی سوز کے ساتھ نہایت جامع رنگ میں دعائیں کی ہیں ان دُعاؤں کا ایک حِصّہ ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب احباب جماعت کو ان دعاؤں کا وارث اور اہل بنائے۔ آمین

"ہر یک صاحب جو اِس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خُدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجرِ عظیم بخشے اور اُن پر رحم کرے اور اُن کی مُشکلات اور اِضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہمّ و غم دُور فرما دے اور اُن کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور اُن کی مُرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اُس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتامِ سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مُشکل کُشا! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ... ... روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قُوّت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثمّ آمین۔"

(اِشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ر نومبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

گذشتہ چند دنوں سے خاکسار کو رات کے وقت دم کشی کی تکلیف ہو جاتی ہے اور رات کا اکثر حصّہ بہت بے چینی میں گذرتا ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحیح علاج میسّر فرما دے اور صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (خاکسار بشارت الرحمٰن ناظر تعلیم و صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

محترم میاں عبدالحق صاحب رامہ سابق ناظر بیت المال تین ہفتوں سے کھانسی، بخار اور پیٹ درد کی وجہ سے بیمار ہیں، احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔

حضرت سیّدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی علالت

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے مطلع فرمایا ہے کہ لاہور سے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت سیّدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے تا حال بہت علیل ہے اور بہتری کے کوئی آثار ابھی ظاہر نہیں ہوئے جس کی وجہ سے بڑی فکر اور تشویش ہے۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد میں سے اب یہی مبارک وجود ہم میں باقی ہے اِس لئے احبابِ جماعت خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس بابرکت وجود کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء

۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر ۱۹۷۸ء کو بمقام ربوہ منعقد ہو گا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسبِ سابق ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر ۱۹۷۸ء (منگل، بدھ، جمعرات) کو مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہو گا، انشاء اللہ۔ احبابِ جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شمولیت فرمائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۴ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ
۲۶ نبوت ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کی راہ میں اپنی جان بیچ ڈالنے والے خوش نصیب

قرآن مجید میں یہ امر مختلف پیرائے میں بار بار ذہن نشین کرایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت شفقت کرنے والا ہے۔ ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لئے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ وہ اپنے آپ کو اس کی اس شفقت کا اہل ثابت کرنے کے لئے اُس کی رضا حاصل کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔ اُس کی رضا حاصل کرنے کا طریق کیا ہے؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ (البقرہ آیت ۲۰۸)

ترجمہ:۔ اور بعض آدمی ایسے ہوتے ہیں جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی جان کو بیچ ہی ڈالتے ہیں اور اللہ (اپنے ایسے مخلص) بندوں پر بڑی شفقت کرنے والا ہے۔

اِس آیت سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا طریق یہ ہے کہ انسان اپنی جان کو بیچ دے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی جان کو بیچ ڈالنے سے کیا مراد ہے؟ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"انسانوں میں سے وہ اعلیٰ درجہ کے انسان ہیں جو خدا کی رضا میں کھوئے جاتے ہیں۔ وہ اپنی جان بیچتے ہیں اور خدا کی مرضی کو مول لیتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر خدا کی رحمت ہے ..... خدا تعالیٰ اِس آیت میں فرماتا ہے کہ تمام دُکھوں سے وہ شخص نجات پاتا ہے جو میری راہ میں اور میری رضا کی راہ میں جان کو بیچ دیتا ہے اور جانفشانی کے ساتھ اپنی اِس حالت کا ثبوت دیتا ہے کہ وہ خدا کا ہے اور اپنے تمام وجود کو ایک ایسی چیز سمجھتا ہے جو طاعتِ خالق اور خدمتِ مخلوق کے لئے بنائی گئی ہے اور پھر حقیقی نیکیاں جو ہر ایک قوت سے متعلق ہیں ایسے ذوق و شوق و حضورِ دل سے بجا لاتا ہے کہ گویا وہ اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں اپنے محبوبِ حقیقی کو دیکھ رہا ہے اور ارادہ اُس کا خدا تعالیٰ کے ارادہ سے ہم رنگ ہو جاتا ہے اور تمام لذت اُس کی فرمانبرداری میں ٹھہر جاتی ہے اور تمام اعمال صالحہ نہ مشقت کی راہ سے بلکہ تلذذ اور احتظاظ کی کشش سے صادر ہونے لگتے ہیں۔ یہی وہ نقد بہشت ہے جو روحانی انسان کو ملتا ہے اور وہ بہشت جو آئندہ ملے گا وہ درحقیقت اُسی کے اظلال و آثار ہے جس کو دوسرے عالم میں قدرتِ خداوندی جسمانی طور پر متمثل کر کے دکھلائے گی۔"

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صفحہ ۱۳۱، ۱۳۲)

سو گویا جان کو خدا کی راہ میں بیچ ڈالنے سے مراد یہ ہے کہ انسان یہ جان کر کہ اس کا وجود طاعتِ خالق اور خدمتِ مخلوق کے لئے بنایا گیا ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور مخلوقِ خدا کی خدمت و ہمدردی میں ایسا محو ہو کہ اس سے اعمالِ صالحہ اور دیگر نیکیاں نہ مشقت کی راہ سے بلکہ تلذذ اور احتظاظ کی کشش سے صادر ہونے لگیں اور اس کا ارادہ خدا تعالیٰ کے ارادہ سے ہم رنگ ہو جائے۔ اِس کیفیت کو خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرنے سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے اسی لئے حضور علیہ السلام نے ایک اور موقع پر اِس کیفیت کی دوسرے الفاظ میں وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اللہ کے بندے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں ان کے ساتھ وہ رأفت اور محبت کرتا ہے۔ چنانچہ خود فرماتا ہے وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ۔ یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے اُن کو دی ہے اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا، اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اُس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مگر جو لوگ دنیا کی املاک و جائیداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں۔ مگر حقیقی مومن اور صادق مسلمان کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تاکہ وہ حیاتِ طیبہ کا وارث ہو۔" (الحکم جلد ۴ نمبر ۲۹ مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۰۰ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لوگوں کو از سرِ نو اپنی جان خدا تعالیٰ کی راہ میں بیچ ڈالنے یعنی اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو اس کی راہ میں وقف کر دینے کے قابل بنانے اور اِس طرح انہیں اللہ تعالیٰ کی شفقتِ بے پایاں کا مورد بنانے کی غرض سے تشریف لائے تھے اس لئے آپ نے اپنے متبعین کو ایک نہایت ہی اہم وصیت فرمائی۔ چنانچہ آپؑ نے فرمایا:۔

"میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں ـــ آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سُنے یا نہ سُنے ـــ کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیاتِ طیبہ اور ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیمؑ کی طرح اُس کی رُوح بول اُٹھے اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا، خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل اور غرض سمجھتا ہوں پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔"

(الحکم جلد ۴ نمبر ۳۱ مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۰۰ء)

حضور علیہ السلام کی اِس وصیت کے اوّل مخاطب آپؑ کے صحابہ تھے۔ ان میں سے ہر ایک نے آپؑ کی اِس آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگی اللہ کے لئے وقف کر دکھائی اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ گیا کہ وہ اِس مرتبہ اور درجہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور یہ کہ اُس کی رُوح بول اُٹھے کہ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ یہ سب وہ خوش نصیب تھے جنہیں خدا کی راہ میں اپنی جانیں بیچ ڈالنے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوئی۔ ہم انہی خوش نصیب صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے باقیات الصالحات اور جانشین ہیں۔ ہم میں سے بھی ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ اپنے ان بزرگ اسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اپنی جان خدا کی راہ میں بیچ ڈالے اور اپنی زندگی مرضات اللہ کے لئے وقف کر دکھائے تا اسلام کو ساری دنیا میں غالب کر دکھانے کی جو عظیم ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے ہم اسے کما حقہٗ ادا کرنے میں کامیاب اور عند اللہ سرخرو ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اپنے فضل سے اس کی توفیق عطا فرمائے اور نسلاً بعد نسلٍ توفیق عطا فرماتا چلا جائے تا اسلام جلد دنیا میں غالب آئے اور بنی نوع انسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آ جمع ہوں۔ آمین۔

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقع پر فضل عمر ہسپتال میں اور زنانہ اور مردانہ قیامگاہوں میں طبی امداد کے لئے ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اور ڈسپنسرز کی ضرورت ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کے توسط سے اپنی خدمات اس غرض کے لئے پیش فرما کر ممنون فرمائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علاماتِ ظہور امام مہدی علیہ السلام

محترم مولانا سید احمد علی صاحب فاضل ربوہ

—(۱)—

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ اسلام کی صداقت کے واسطے ہر زمانہ میں جو تبشیری یا انذاری اور دیگر اقسام کے نشانات ظاہر ہوتے رہتے ہیں ان میں سے ایک عظیم الشان نشان ظہور امام مہدی علیہ السلام کا بھی ہے۔ جن کے ذریعہ قرآنی پیشگوئی لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (صف ۱۰) اور حدیث میں مذکورہ پیشگوئی

يُهْلِكُ اللّٰهُ فِيْ زَمَنِهِ الْمِلَلَ كُلَّهَا اِلَّا الْاِسْلَامَ

(ابوداؤد بحوالہ حجج الکرامۃ ص۴۲۴)

کے مطابق اسلام کو تمام ادیان پر غالب کر دیا جائے گا۔ گویا ان کی آمد ایسے زمانہ میں ہوگی جبکہ تمام مذاہب اسلام کے خلاف نبرد آزما ہوں گے۔ بالخصوص عیسائیت کا غیر معمولی حملہ اور یلغار ہوگی۔ اس لئے امام مہدی کسر صلیب کا عظیم کام بھی کرے گا۔ یعنی اظہار کذب نصاریٰ بدلائل کرے گا۔ (عینی شرح بخاری ۵ ص۹۴)

۲۔ امام مہدی خلیفۃ اللہ اور مامور ہوگا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (الف) تم پر میری اور میرے خلفاء راشدین کی سنت پر جو مہدی ہوں گے عمل کرنا واجب ہے۔ (مشکوٰۃ ص۳۰)

(ب) فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَبَايِعُوْهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَاِنَّهٗ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ الْمَهْدِيُّ (حجج الکرامہ ص۳۶۹۔ بحار الانوار ۱۳ ص۲۱)

فرمایا۔ جب تم امام مہدی کو پاؤ تو ان کی بیعت کرو۔ خواہ برف پر پیٹ کے بل چل کر جانا پڑے۔ کیونکہ وہ اللہ تعالےٰ کا خلیفہ (مامور) اور مہدی ہے۔ اور سورۃ نور ع ۷ کی آیت استخلاف میں مِنْكُمْ اور كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ میں امام مہدی کو خلیفۃ اللہ اور امت کا ایک فرد مانا گیا ہے۔ اور کسی خاندان سے تخصیص نہیں کی۔ حدیث میں بھی ہے۔ اُبَشِّرُكُمْ بِالْمَهْدِيِّ يُبْعَثُ فِيْ اُمَّتِيْ (مسند احمد ص۳۷ وغیرہ) يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِي الْمَهْدِيُّ - رَجُلٌ مِّنْ اُمَّتِيْ (ابن ۲۲۰ ص۲۶۹) يَخْرُجُ فِيْ اُمَّتِي الْمَهْدِيُّ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ اُمَّتِيْ خَلِيْفَةٌ (حجج الکرامہ ص۳۶۱)

یعنی اے لوگو میں تمہیں الامام المہدی کی آمد کی خوشخبری دیتا ہوں جو میری امت کا ایک فرد ہوگا۔ گویا مہدی موعود کو کسی خاندان میں سے مخصوص نہ سمجھ لینا۔ یہ خدا کا کام ہے کہ وہ جس کو اور جہاں چاہے اس کام کے لئے کھڑا کر دے۔

۳۔ امام مہدی کا مقام

ا۔ سورۃ الجمعہ کی آیت وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ میں آنحضرت کی دوبارہ بعثت کا ذکر ہے۔ اور صحابہ کے استفسار پر حضور نے سلمان فارسیؓ کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ اگر ایمان ثریا پر بھی چلا گیا ہوگا ان فارسیوں میں سے ایک رجل عظیم اس کو دوبارہ دنیا میں قائم کر دے گا۔ (بخاری کتاب التفسیر سورۃ الجمعہ) گویا امام مہدی فارسی الاصل ہوگا۔ اور اس کی آمد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی بعثت ثانیہ ہوگی۔

ب۔ حدیث میں ہے۔ يُوْشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ اَنْ يَّلْقٰى عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اِمَامًا مَهْدِيًّا حَكَمًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيْرَ۔ (مسند احمد ۲ ص۴۱۱)

ج۔ لَا الْمَهْدِيُّ اِلَّا عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ (ابن ماجہ مجتبائی ص۳۰۲) یعنی امام مہدی ہی عیسےٰ بن مریم کی صفاتِ حسنہ کا حامل ہوگا۔ اور جو تم میں سے زندہ رہے گا۔ وہ عیسےٰ بن مریم کو امام مہدی حکم عدل پائے گا۔ جو کسر صلیب اور قتل خنزیر کریں گے۔ گویا آنے والا امام موعود عیسوی صفات سے متصف ہوگا۔

د۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آنے والے امام مہدی مسیح موعود کو چار بار نبی اللہ کہہ کر بھی یاد فرمایا ہے۔ (مسلم۔ ابن ماجہ بحوالہ مشکوٰۃ ص۴۷۴)

(ھ) اور فرمایا جو کوئی تم میں سے ان کو پائے وہ انکو میرا اسلام کہے۔ (مسلم احمد بحوالہ حجج الکرامہ ص۴۲۹)

و۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی نے مسیح موعود کی نسبت فرمایا ہے۔

"سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کے انوار کا ان کی ذات میں منعکس ہونا ضروری ہے۔ عوام کا خیال ہے کہ وہ جس وقت دوبارہ زمین پر اتریں گے۔ تو ان کی نوعیت ایک امتی کے طریقہ پر ہوگی۔ ایسا نہیں بلکہ ان کا نزول اسم جامع محمدی کی شرح اور تفصیل ہے۔ اور اس کی نقل اور رخا کمہ ہے"۔

(الخیر الکثیر مترجم کراچی ص۲۳۶/۲۳۷)

گویا امام مہدی نہ صرف عیسوی صفات کا نمونہ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کامل نقل ونسخہ اور بروز ہوگا۔

۴۔ امام مہدی کی ولادت توام ہوگی

حضرت شیخ ابن عربیؒ نے فصوص الحکم کے فص شیثیہ میں لکھا ہے کہ وہ موعود اور نوع انسانی میں اپنے وقت کا کامل وجود خاتم الاولاد ہوگا۔ اور پھر لکھا۔

يُوْلَدُ مَعَهٗ فِيْ بَطْنٍ وَاحِدٍ اُخْتٌ لَهٗ ۔ ۔ ۔ ۔ فَتَخْرُجُ اُخْتُهٗ قَبْلَهٗ وَيَخْرُجُ هُوَ بَعْدَهَا۔

(بحوالہ حجج الکرامہ ص۳۵۸)

یعنی وہ کامل انسان توام یعنی جوڑواں پیدا ہوگا جس کے ساتھ بہن پیدا ہوگی۔ مگر بہن پہلے اور وہ بعد میں پیدا ہوگا۔

حضرت ابن عربیؒ کی خدا سے پا کر بتائی ہوئی یہ کتنی زبردست پیشگوئی ہے۔ جس کو پورا کرنا کسی فرد بشر کے حیطۂ اختیار میں نہیں۔

۵۔ امام مہدی کا وقت ظہور

۱۔ فرمان نبوی ہے۔ اِذَا مَضَتْ اَلْفٌ وَّمِائَتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ سَنَةً يَبْعَثُ اللّٰهُ الْمَهْدِيَّ۔ (نجم الثاقب ۲ ص۲۰۹)

حضرت حذیفہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ۱۲۴۰ سال گزر جائیں گے۔ تو اللہ تعالےٰ امام مہدی کو ظاہر کرے گا۔

۲۔ حدیث اَلْاٰيَاتُ بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ۔ (مشکوٰۃ ص۴۷۱) کی شرح میں لکھا ہے۔

ای بعد المائتین بعد الالف وھو وقت ظہور المہدی (حاشیہ ص۴۷۱)

یعنی ۱۰۰۰ سال کے بعد جو ۲۰۰ سال گزرینگے تو اس کے بعد ظہور امام مہدی ہوگا۔

۳۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی نے "چراغ دین" کے لفظ کے عدد ۱۲۶۸ سے ظہور امام مہدی کا وقت بتایا ہے۔ (حجج الکرامہ ص۳۹۴)

۴۔ نواب صدیق حسن خان صاحب ۱۲۹۱ھ میں لکھتے ہیں۔

"جب سارے قول علماء کے جمع کئے جاتے ہیں۔ تو یہ بات بالضرور ثابت ہوتی ہے۔ کہ خروج مہدی علیہ السلام کا ۱۲۰۰ برس کے بعد ہجرت سے ہوگا۔ اور تیرہ صدی سے زیادہ نہ گزرے گا کہ آپ ظہور فرمائیں گے"۔

(غنیۃ القاری ص۴۲)

۵۔ علامہ ابوحفص محمد عتیق اللہ ۱۳۰۱ھ میں حدیث مجدد کے مطابق گزشتہ صدیوں کے مجددوں کا ذکر کرکے لکھتے ہیں:۔

"اب تیرھویں صدی بھی ختم ہوگئی۔ تو ماہ گزر گئے دیکھئے اس صدی کے سرپر کس کو یہ خلعت فاخرہ مرحمت ہوتا ہے۔ اللہ کرے امام مہدی علیہ السلام ہی آجائیں وہی اس صدی کے مجدد ہوں"۔

(حسن المساعی الی نصح الرعیۃ والمراعی ص۲۹۶)

۶۔ سید ابوالحسن علی صاحب ندوی لکھتے ہیں۔ حضرت بانی جماعت احمدیہ کے دعوے سے قبل:۔

"عوام کی بڑی تعداد کسی مرد غیب کے ظہور اور کسی ملہم اور مؤید من اللہ کی آمد کی منتظر تھی۔ کہیں کہیں یہ خیال بھی ظاہر کیا جاتا تھا کہ تیرھویں صدی کے اختتام پر مسیح موعود کا ظہور ضروری ہے۔" (قادیانیت ص۱۱)

پھر لکھا:۔

"نزول مسیح کا عقیدہ ایک اسلامی عقیدہ ہے۔ مسلمان اس عقیدہ سے واقف اور اس کے قائل تھے احادیث میں اس کی اطلاع دی گئی ہے اور مسلمان حالات کی خرابی اور پیہم حوادث و مصائب کے اثر سے کسی مرد غیب کے منتظر بھی تھے۔ اور بالخصوص تیرھویں صدی کے خاتمہ پر ظہور مسیح کا چرچا بھی تھا۔" (قادیانیت ص۶۹)

خلاصہ یہ کہ پیشگوئیوں کے مطابق چودھویں صدی کے مجدد امام مہدی اور مسیح موعود کو تیرھویں صدی میں پیدا ہونا ضروری اور لازمی تھا۔

۶۔ امام مہدی کے لئے گرہن کا نشان

سنن دارقطنی ص۱۸۸ کی حدیث اور احوال الآخرہ ص۲۳ کی روایت کے مطابق امام مہدی کے ظہور کے بعد ماہ رمضان میں چاند گرہن ۱۳، ۱۴، ۱۵…

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخوں میں پہلی تاریخ یعنی تیرہ کو چاند گرہن اور سورج گرہن کی تاریخوں ۲۷-۲۸-۲۹ میں سے درمیانی تاریخ یعنی ۲۸ کو سورج گرہن کا نشان ظاہر ہونا بھی ضروری بتایا گیا تھا۔ جو کہ ۱۳۱۱ھ مطابق ۱۸۹۴ء کے رمضان میں ٹھیک انہی تاریخوں ۱۳ اور ۲۸ کو موعود گرہن ہو چکا ہے۔

ان عظیم الشان پیشگوئیوں اور اخبار ربانی کے عین مطابق خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو ۱۴ شوال ۱۲۵۰ھ کو بصورت توام پیدا کیا۔ چنانچہ آپ کے ساتھ پہلے بہن پیدا ہوئی۔ اور امام مہدی کو خدا نے بعد میں پیدا کیا۔ جو فارسی الاصل بھی ہیں جیسا کہ بخاری میں اشارہ تھا۔ چنانچہ جناب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی تحریر کرتے ہیں:۔

"مولف (براہین احمدیہ) قریشی نہیں فارسی الاصل ہے"۔

(اشاعۃ السنہ جلد ۷ صفحہ ۱۹۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چودھویں صدی بلکہ الف آخر کا مجدد ہونے کا بذریعہ الہام الٰہی دعویٰ کیا۔ اور لکھا کہ

ا۔ وَاللّٰہِ اِنِّیْ اَنَا الْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ (مواہب الرحمٰن صفحہ ۵۳) بخدا میں ہی مسیح موعود ہوں۔

ب۔ "بخدا میں صادق ہوں نہ کاذب۔ آسمان اور رات دن نے گواہی دے دی"۔ (نور الحق حصہ دوم صفحہ ۳۲)

ج۔ اِنِّیْ اَنَا الْمَہْدِیُّ الْمَوْعُوْدُ الَّذِیْ ھُوَ الْمَسِیْحُ الْمُنْتَظَرُ الْمَوْعُوْدُ" (خطبہ الہامیہ صفحہ ۲۴) "میں وہی مہدی موعود ہوں کہ جس مسیح موعود کی انتظار کی جا رہی تھی۔

د۔ "جب تیرھویں صدی کا اخیر ہوا اور چودھویں صدی کا ظہور ہونے لگا تو خدا تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ مجھے خبر دی کہ تو اس صدی کا مجدد ہے"۔ (کتاب البریہ صفحہ ۱۶۵)

(ھ) "مکہ معظمہ میں داخل ہو کر اگر خدا تعالیٰ کی قسم دی جائے تو میں کہوں گا کہ میرے الہام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں"۔

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۲۶)

اس امام موعود اور مہدی معہود اور مسیح موعود اور مجدد الف آخر نے آ کر صحابہؓ کی طرح قربانیاں اور اشاعت اسلام کا فریضہ ادا کرنے والی زبردست فدائی جماعت جماعت احمدیہ کے نام سے پیدا کی ہے جس نے لاکھوں عیسائیوں اور غیر مسلموں کو حلقہ بگوش اسلام کیا۔ اور ہر ملک میں احمدی مشن مساجد سکول۔ کالج اور ہسپتال کھولنے کے علاوہ مختلف زبانوں میں تراجم قرآنی کا غیر معمولی کام شروع کر رکھا ہے۔ تاکہ تمام مذاہب کے لوگ اسلام کے محاسن اور عظمت رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے آگاہ ہو کر اسلام کو قبول کر سکیں۔

وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ۔

اسلام حقیقی معنوں میں ربوہ میں پایا جاتا ہے

ایک غیر از جماعت دوست کا تاثر

(مکرم کیپٹن ریٹائرڈ نثار احمد صاحب لاہور چھاؤنی)

السلام علیکم ایک اسلامی شعار ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ مسلم معاشرہ کا ہر فرد ایک دوسرے کی سلامتی کا خواہاں ہو۔ حضرت عمارؓ راوی ہیں حضرت رسول اکرمؐ نے فرمایا۔

تین باتیں جس نے انہیں جمع کیا اس نے ایمان کو جمع کیا۔ پہلا اپنے نفس سے انصاف۔ دوسرا مالی تنگی کے وقت بھی راہ خدا میں خرچ کرنا اور تیسرے ہر آدمی کو سلام کا تحفہ یعنی ہر کس و ناکس کو سلام" یعنی سلام کہنا بھی ایمان کی ایک جزو ہے السلام علیکم کہنے میں مسلم و غیر مسلم کی بالکل تمیز نہیں۔ "مسلم" میں لکھا ہے۔ کہ غیر مسلم کو بھی سلام کہا جا سکتا ہے۔ ایک اور مقام پر مروی ہے کہ ایک بار رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ایک مجلس کے پاس سے گزر رہے تھے۔ ان میں یہودی بھی تھے۔ آپ نے السلام علیکم کہا۔ (ترمذی)

جہاں تک السلام علیکم کہنے کی اہمیت کا تعلق ہے۔ کیا یہ اہمیت کم ہے کہ کسی بھی انسان کو بن مانگے بغیر جستجو کئے۔ سلامتی اور برکات کا تحفہ ملے۔ یہ بھی ایک اہمیت ہے۔ کہ السلام علیکم کہنے سے بھی انسان جنت کا وارث بنتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"بخدا تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک تم ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ اور محبت نہیں کر سکتے جب تک ایک دوسرے کو سلام نہ کہو۔" (ترمذی)

حصول جنت کے علاوہ اس حدیث میں معاشرہ کے جھگڑوں سے پاک رہنے کا گر بھی سکھایا گیا ہے۔ سلام کہنے سے بنی نوع انسان میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ اور آپس کی محبت ہر قسم کے جھگڑوں سے دور رکھتی ہے۔

ممکن ہے یہ سوال پیدا ہو۔ کہ کون کس کو سلام کرنے میں پہل کرے۔ اس کے متعلق بھی آقائے دو جہاں نے وضاحت کر دی ہے فرمایا۔

"سوار پیدل چلنے والے کو السلام علیکم کہے اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور چھوٹا بڑے کو سلام کرے"۔ (ترمذی)

سرکار دو عالم نے اپنے صحابہ میں یہ جذبہ کوٹ کوٹ کر بھر دیا تھا۔ جب بھی صحابہؓ سفر پر ہوتے اگر راستہ میں درخت کی وجہ سے جدا ہوتے تو دوبارہ ملنے پر السلام علیکم کہتے۔

حضرت مسیح موعودؑ مبعوث ہوئے آپ نے اخلاق جو معدوم ہو چکے تھے از سر نو زندہ کیا۔ آپ کے صحابہ میں بھی السلام علیکم کہنے کے واقعات بھرے پڑے ہیں۔ ہمارے بزرگ اور دوست جانتے ہیں کہ ان ہی صحابہؓ میں فرشتہ خصلت حضرت مولانا شیر علیؓ بھی تھے جو السلام علیکم کی فلاسفی سے پورے طور پر واقف تھے۔ دوستوں کی انتہائی کوشش کے باوجود السلام علیکم کہنے میں پہل کرتے۔ مسیح موعود کے بعد آپ کے خلفاء کے زمانوں میں بھی قادیان میں یہی نظارہ نظر آتا تھا۔ جس سے قادیان کے در و دیوار سے سلامتی ٹپکتی تھی۔

اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں بھی السلام علیکم کہنے کی سنت اہل ربوہ کے دلوں میں ایسی رچ چکی ہے کہ ہر کس و ناکس کو سلام کہا جاتا ہے۔ اس سلامتی ہی کا نتیجہ ہے کہ باہر سے ربوہ آنے والا ہر انسان اپنے آپ کو اس پاکیزہ ماحول میں ایک سکون محسوس کرتا ہے

میرے ایک غیر از جماعت دوست لیور برادرز میں اہم عہدے پر فائز ہیں۔ انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ ۱۹۷۶ء میں میں پہلی بار ربوہ ڈیوٹی پر گیا۔ بس سٹاپ سے ربوہ ریلوے سٹیشن تک پیدل ہی چل دیا۔ میں بڑا حیران ہوا کہ بس سٹاپ سے ریلوے سٹیشن تک ہر وہ شخص جو میرے پاس سے گزرا۔ خواہ بچہ تھا یا بوڑھا ہر ایک نے بڑے خلوص کے ساتھ مجھے السلام علیکم کہا۔ (مخالفین کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کی وجہ سے ان کے دل میں تعصب تھا) کہنے لگے ملتے اچھے اخلاق کو دیکھ کر میری طبیعت پر بڑا اچھا اثر ہوا لیکن اس اثر کو مٹانے کے لئے میں نے یہ کہہ کر اپنے آپ کو تسلی دی۔ کہ ۱۹۷۴ء کے واقعات کے پیش نظر ان لوگوں کو ہدایت کی گئی ہوگی کہ ہر اجنبی کو السلام علیکم کہو۔ پھر کہنے لگے کہ امسال یعنی ۱۹۷۸ء میں ربوہ پھر ڈیوٹی پر گیا۔

جونہی میں بس سٹاپ پر بس سے اترا۔ مجھے ۱۹۷۶ء کا واقعہ یاد آ گیا۔ تو میں نے اپنے آپ سے کہا کہ اہل ربوہ کی بناوٹ کا اب بھید کھل جائے گا۔ دیکھتا ہوں کہ اب بھی ۱۹۷۶ء کے جذبہ کے ساتھ السلام علیکم کہتے ہیں۔ وہ بڑی حیرت اور خوشی کے جذبات کے ساتھ جو ان کے انداز گفتگو اور چہرہ سے عیاں تھے۔ کہنے لگے۔

"اسلام حقیقی معنوں میں ربوہ میں پایا جاتا ہے۔ جب بس سٹاپ سے ریلوے سٹیشن تک میں پیدل ہی چل پڑا تو ۱۹۷۶ء کی طرح تمام راستے میں میں نے سلامتی کے اس قدر تحفے وصول کئے کہ اپنی اس عمر تک میں نے وصول نہیں کئے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ حقیقی اسلام ربوہ میں ہی پایا جاتا ہے"۔

میں نے گزشتہ مضمون میں جو الفضل میں چھپ چکا ہے لکھا تھا کہ تبلیغ نام ہے مجموعہ اخلاق کا۔ اخلاق کا عملی اظہار ایک ایسی موثر تبلیغ ہے۔ کہ کوئی انسان بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ گو زبان سے برملا اقرار نہ کرے۔ لیکن دل اس کی ضرور گواہی دیتا ہے۔ کہ ان اخلاق کا مالک یقیناً خدا تعالیٰ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا شیدائی ہے اور ہر دو کی محبت میں رنگین ہے۔

قادیان کی گمنام بستی سے خدا تعالیٰ کے ایک برگزیدہ نے خدا تعالیٰ کی محبت اور حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا لبادہ اوڑھ کر دنیا کو پیغام حق سنایا۔ اور ہزاروں ابتلاؤں اور کٹھن مرحلوں سے گزر کر محض خدا تعالیٰ ہی کے فضل سے ایک کروڑ انسانوں کو خدائے واحد کے آستانہ پر جھکا دیا۔ اگر ان کروڑ انسانوں میں سے ہر ایک ہر کس و ناکس کو السلام علیکم کہے تو ایک دن میں کروڑوں دل کو اپنی طرف مائل کیا جا سکتا ہے۔ گاؤں قصبوں اور شہروں کی احمدیہ جماعتیں اگر اس طرف دھیان دیں۔ اور ہر ملنے والے کو السلام علیکم کہیں تو آپس میں محبت پیدا ہو گی۔ اور محبت یقیناً دلوں کی کدورتیں اور تعصب دور کرتی ہے تعصب ختم کرنے سے انسان صاف ذہن کے ساتھ کسی بات پر غور کرتا ہے اور پھر ایسا وقت آتا ہے۔ کہ وہ سچائی کو اپنا لیتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اپنے ہر حکم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے آئے گا وہ انجام کار
(مسیح موعود)

ہر صاحب استطاعت احمدی الفضل خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات اماء اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع ۱۹۷۸ء کی مختصر رُوداد

(۴)

چوتھا اجلاس

ساڑھے تین بجے خدا کے پاک نام کے ساتھ چوتھا اجلاس شروع ہوا۔

تلاوتِ قرآن پاک محترمہ امۃ الشافی شائستہ صاحبہ نے کی۔ محترمہ ناہید سوجی صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔

بعد ازاں نمائندگان محترمہ فہمیدہ اختر بیگم مشتاق احمد صاحب کراچی، محترمہ شوکت گوہر صاحبہ ربوہ، محترمہ بیگم مسعود احمد خورشید صاحب کراچی اور محترمہ بیگم چوہدری غلام احمد صاحب لاہور نے خطاب کیا۔

نمائندگان کے خطاب کے بعد بقیہ تقریری مقابلہ لجنہ اماء اللہ ہوا۔ وقت کی کمی کے باعث پروگرام کے مطابق انگریزی تقریری مقابلہ نہ ہو سکا۔

مغرب کے وقت چوتھے اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

پانچواں اجلاس

رات ساڑھے سات بجے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی جو محترمہ نجم النساء صاحبہ نے کی۔ اس کے بعد ایجنڈا پر بحث کی گئی جس کی مختلف تجاویز کثرت رائے سے منظور یا رد کی گئیں۔ رات دس بجے پانچویں اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

تیسرا دن — چھٹا اجلاس

ساڑھے سات بجے چھٹے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ ۷ بجکر ۴۰ منٹ پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے "ذکرِ حبیب" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد ساڑھے آٹھ بجے انگریزی کا تقریری مقابلہ شروع ہوا۔ اس مقابلہ میں ہر مقررہ کو مندرجہ ذیل عناوین پر بولنے کیلئے ۵ منٹ دیئے گئے۔

(۱) بیرونی ممالک میں لجنہ اماء اللہ کی مساعی

(۲) ہماری نئی نسل پر مغربی تہذیب کے مضر اثرات۔

منصفین کے فرائض محترمہ مس ادریہ صاحبہ ربوہ اور محترمہ امۃ الرشید شائستہ صاحبہ کراچی نے سرانجام دیئے۔ ۸ لجنات کی ۱۰ مقررات میں سے

اوّل امۃ الحی فضیلت صاحبہ ربوہ
دوم کوکب عثمان صاحبہ لاہور
سوم ثمرینہ ہاشمی صاحبہ کراچی
چہارم امۃ الباسط صاحبہ کراچی

اس کے بعد محترمہ امۃ العزیز صاحبہ پشاور نے پشتو نظم اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں محترمہ بیگم چغتائی صاحبہ لاہور، محترمہ امۃ القدیر ناصر صاحبہ کراچی، محترمہ صادقہ میر صاحبہ گوجرانوالہ، محترمہ امۃ الحی صاحبہ لاہور، محترمہ حفیظۃ الرحمٰن صاحبہ حیدرآباد، محترمہ صفیہ گورایہ صاحبہ فیصل آباد، محترمہ صفیہ عزیزہ صاحبہ ربوہ اور محترمہ نصیرہ صادقہ صادق صاحبہ گوجرانوالہ نے خطاب کیا۔

نمائندگان کے خطاب کے بعد مقابلہ بیت بازی ہوا۔ اس میں مختلف شہروں سے ۶ ٹیموں نے شرکت کی۔ ہر ٹیم کو دس منٹ وقت دیا گیا۔ بیت بازی کے لئے درثمین، کلام محمود، درعدن، بخارِ دل اور احمدی شعراء کے کلام مقرر کئے گئے۔

منصفین کے فرائض

محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ
" امۃ القدوس بیگم صاحبہ
" صفیہ عزیزہ صاحبہ نے سرانجام دیئے۔

منصفین کے فیصلہ کے مطابق:۔

اوّل۔ ربوہ۔ راشدہ اشرف صاحبہ۔ امۃ الحی فضیلت صاحبہ۔ امۃ العزیز صاحبہ۔ لطافت بشریٰ صاحبہ۔ عزیز سلطانہ صاحبہ۔

دوم۔ لاہور۔ امۃ الحمید صاحبہ۔ امۃ الجمیل صاحبہ۔ انیسہ قریشی صاحبہ۔ رفعت شاہانہ صاحبہ۔ نصرت اکرم صاحبہ۔

سوم۔ کراچی۔ عظمیٰ مومن صاحبہ۔ طیبہ صباحت صاحبہ۔ نزہت نازلی صاحبہ۔ صادقہ قمر صاحبہ۔ سلمیٰ ہاشمی صاحبہ۔

انعام حوصلہ افزائی۔ شریف النساء صاحبہ سرگودہا۔ نصرت جہاں صاحبہ خوشاب۔

اس کے بعد فی البدیہہ تقریری مقابلہ ہوا جس میں ۹ لجنات سے ۲۲ مقررات نے حصہ لیا۔ ہر مقررہ کو بولنے کے لئے ۴ منٹ دیئے گئے۔

منصفین کے فرائض

محترمہ امۃ الکریم وزیر صاحبہ ربوہ
" سارہ صدیقہ صاحبہ لاہور
" ثریا خانم صاحبہ ربوہ
نے سرانجام دیئے۔

منصفین کے فیصلہ کے مطابق

اوّل۔ سلمیٰ ہاشمی صاحبہ کراچی
دوم۔ انیسہ قریشی صاحبہ لاہور
سوم۔ مبارکہ شاہد صاحبہ کراچی

انعام حوصلہ افزائی۔ نصرت اکرم صاحبہ لاہور۔

امۃ الناصر نصرت صاحبہ کی نظم کے بعد مقابلہ دینی معلومات ہوا جس میں ۵ شہروں کی ٹیموں نے شمولیت اختیار کی۔

منصفین کے فرائض

محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ لاہور
" مسز عاطف صاحبہ ربوہ
" امۃ النور صاحبہ ربوہ
نے سرانجام دیئے۔

منصفین کے فیصلہ کے مطابق

اوّل۔ سانگھڑ اور ملتان۔ امۃ السلام، صفت الرحمٰن، شاہدہ منور، زینب بلوچ۔

دوم۔ ربوہ ٹیم ۱۔ امۃ الکریم نصرت۔ خالدہ مرتضیٰ۔ امۃ الشکور۔ امۃ المتین۔

سوم۔ لاہور ٹیم۔ نصرت اکرم۔ رفعت شاہانہ۔ انیسہ۔ امۃ الجمیل۔

اس کے بعد ناصرات و ممبرات لجنہ میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

تقسیم انعامات کے بعد ۲ بجکر ۵ منٹ پر مکرمہ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اختتامی خطاب فرمایا۔

آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج کامیابی سے ہمارا اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اس اجتماع کو زیادہ بابرکت اور مفید بنانے کے لئے اگر آپ کے ذہن میں کوئی مشورے ہوں تو آپ بتایا کریں۔

آپ نے انعامات حاصل کرنے والی بچیوں اور خواتین کو مبارکباد دینے کے بعد فرمایا کہ یہ انعامات ہماری منزل نہیں ہیں ہماری منزل اور ہمارا مقصد بہت ارفع و اعلیٰ ہے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسلام کا جھنڈا ساری دنیا میں لہرانے کیلئے بھیجا تھا اور اب ان کے خلفاء اور جماعت یہ کام کر رہی ہے۔ پس لجنہ اماء اللہ کا مقصد دین کو دنیا پر غالب کرنا، تمام انسانوں کے دل میں خدا کی محبت پیدا کرنا، محبت اور امن و سکون کی متلاشی دنیا کو اسلام کے سایہ تلے جمع کرنا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ خلافت بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی قدر کرو اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشادات پر عمل کرو۔ رُوح کی غذا، بشارتوں اور ترقیوں سے بھرے ہوئے قرآن مجید کو پڑھو اور پڑھاؤ۔ اس پر غور کرو۔ بے چین و بے سکون دنیا کو قرآن حکیم کا نمونہ پیش کرو کہ دنیا عمل کی متلاشی ہے۔ اپنے آپ کو گھر، محلے اور شہر کو اسلامی نمونے کے مطابق ڈھالو کہ نظم و ضبط پیدا کرو، اولاد کی بہترین تربیت کرو، عہدیداران کا کہنا مانو۔ اگر ہر لجنہ ارادہ کر لے کہ آئندہ سال وہ ہر شعبے میں ۱۰٪ ترقی کرے گی تو آپ کا قدم ترقی کی طرف تیزی سے اُٹھتا چلا جائے گا۔

خدا کرے کہ ہم اور ہماری نسلیں اپنے آپ کو خدا اور قرآن کے مطابق ڈھال لیں اور ہماری نسلیں پہلوں سے بھی زیادہ قربانیاں دینے والی ہوں۔

اجتماعی دعا کے بعد آپ نے سب کو اپنی دعاؤں کے ساتھ خدا حافظ کہا۔

(باقی)

تصحیح

الفضل ۱۴ نومبر صفحہ ۵ پر خواجہ عبدالمومن صاحب کے نومولود بیٹے کی ولادت کا اعلان شائع ہوا ہے لیکن نام غلط شائع ہو گیا ہے۔ بچے کا نام عطاء الحنان رکھا گیا ہے نہ کہ عطاء المنان۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

ولادت

میرے برادر نسبتی مکرم چوہدری معراج الحق صاحب ایس ڈی او (ایم ای ایس) ملتان کینٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بچیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام بلال احمد تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر بخشے۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(خاکسار ملک محمد اعظم بی۔ اے، ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم خواجہ نذیر احمد صاحب ڈائرکٹر احمد اینڈ احمد لمیٹڈ کراچی کی اہلیہ محترمہ کو جن کا پچھلے دنوں اپریشن ہوا تھا طبیعت دوبارہ علیل ہونے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا کرے۔ آمین

(عبدالرشید سماٹری۔ کراچی)

۲۔ میری دادی خالہ مسز امۃ اللہ شفیق صاحبہ بنت حضرت خلیفہ نورالدین صاحب آف جموں رضی اللہ عنہ (جن کو صحابیہ حضرت مسیح موعودؑ ہونے کا شرف حاصل ہے) کو بوجہ پیرانہ سالی بعض عوارض کی شکایت رہتی ہے۔ تمام احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ کریم ان کو صحت دے اور ان کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تا دیر سلامت رکھے۔

(امۃ الحمید ہاشمی بنت مرزا بشیر احمد صاحب انجینئر ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ۲ دو انعامی وظائف کا اعلان

سالانہ اجتماع کے موقع پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ۲ دو انعامی وظائف کا اعلان کیا گیا تھا جس کے لئے امتحان سالانہ اجتماع ۱۹۷۹ء کے موقع پر ربوہ میں لیا جائیگا ایک وظیفہ ہائی سکول کی طالبات کے لئے ہے دوسرا کالج کی طالبات کے لئے۔ جس طالبہ نے اِس امتحان میں شمولیت کرنی ہوگی اس کا نام مقامی صدر کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہے نصاب درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"وظیفہ نصرت جہاں بیگم" یہ کالج کی احمدی طالبات کے لئے ہوگا اس کا نصاب ہے:۔

(۱) قرآن کریم:۔ سورہ کہف مع ترجمہ اور تفسیری نوٹس
(۲) حدیث:۔ حدیقۃ الصالحین۔ پہلی پچاس احادیث
(۳) کلام:۔ دعوۃ الامیر
(۴) عام دینی سوالات خصوصاً تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اوّل اور تاریخ احمدیت سے۔

"وظیفہ نواب مبارکہ بیگم" برائے احمدی طالباتِ سکول۔ اِس کا نصاب ہے:۔

(۱) قرآن کریم سورہ بقرہ مع ترجمہ و تفسیری نوٹس
(۲) چالیس جواہر پارے
(۳) کشتی نوح
(۴) عام دینی سوالات خصوصاً تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اوّل اور مختصر تاریخ احمدیت سے۔

پہلا وظیفہ پچاس روپے ماہوار اور دوسرا تیس روپے ماہوار کا ہوگا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تقریب رخصتانہ و تقریب ختم ترجمہ و تفسیر القرآن

میری بیٹی عزیزہ نصیرہ شاہین کے رخصتانہ کی تقریب ۱۲ ذوالحجہ/ ۱۴ر نومبر ۱۹۷۸ء کو کوٹھی ۱۴ ایڈورڈ روڈ لاہور میں اجتماعی دعا کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔ یہ عزیزہ کے ختم ترجمہ و تفسیر القرآن المجید کی تقریب بھی تھی جو اُس نے ایک دن قبل ۱۱ ذوالحجہ کو اپنی دو ہمشیروں اور دیگر مستورات و بچے ہمراہ ۱۴ ایڈورڈ روڈ لاہور پر جاری کلاس میں ایک ہزار ایک اسباق میں ختم کیا تھا۔ یہ کلاس حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک اور ارشادات کے ماتحت پہلی ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ کو جاری ہوئی تھی اور استقلال کے ساتھ تین سال جاری رہ کر اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ

عزیزہ کا نکاح ایک سال قبل ۲۸ر اکتوبر ۱۹۷۷ء کو بروز جمعۃ المبارک اجتماع انصار اللہ مرکزیہ میں اجلاس اوّل کے بعد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے بہمراہ عزیز سید رضوان احمد صاحب سی فورڈ ہسپتال کینیڈا جو محترم سید سرفراز علی صاحب پریذیڈنٹ حلقہ لالہ رخ واہ کینٹ کے صاحبزادہ ہیں پڑھا تھا۔

تقریب ولیمہ ۲ دارالبرکات ربوہ میں ۱۵ر نومبر کو منعقد ہوئی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس بچی کو اپنے حاصل کردہ علوم سے استفادہ کرنے اور انہیں پھیلانے کی توفیق دے اور اِس شادی کو مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(خاکسار مرزا صفدر جنگ ہمایوں ایس۔ ڈی۔ او (ریٹائرڈ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر ۶۲۶۱۸ + گھر فون ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیں

حُسنِ کارکردگی کی بناء پر سنداتِ خوشنودی حاصل کرنیوالے ناظمینِ اعلیٰ و ناظمینِ اِضلاع کے اسماء گرامی

۱۸ر نومبر ۱۹۷۸ء کے الفضل میں صفحہ ۵ پر سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی مختصر روداد (قسط نمبر ۸) شائع ہوئی ہے۔ افسوس ہے کہ اس میں سنداتِ خوشنودی حاصل کرنے والے ناظمینِ اعلیٰ اور ناظمینِ اضلاع کے جو اسماء درج کئے گئے ہیں وہ درست نہیں ہیں۔ جن ناظمینِ اعلیٰ اور ناظمینِ اضلاع کو حُسنِ کارکردگی کی بناء پر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستِ مبارک سے سنداتِ خوشنودی حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا اُن کے اسماء یہ ہیں:۔

ناظمینِ اعلیٰ میں

اوّل:۔ مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ صوبہ سندھ

ناظمینِ اضلاع میں

اوّل:۔ (۱) مکرم چوہدری احمد دین خان صاحب ناظم انصار اللہ ضلع فیصل آباد
(۲) مکرم نعیم احمد صاحب ناظم انصار اللہ کراچی

دوم:۔ مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی ناظم انصار اللہ ضلع لاہور

سوم:۔ مکرم سید رفیق احمد شاہ صاحب ناظم انصار اللہ ضلع گجرات

قارئین اِس کے مطابق تصحیح فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔ یعنی کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ مومن مایوس نہیں ہوتا
اپنی بیماری کے علاج کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیں
نوٹ:۔ جواب کے لئے ۴۰ پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں!
فاضل الطب والجراحت حکیم حسن احمد فاروقی دواخانہ دارالامان ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے قائم کردہ
دواخانہ حکیم نظام جان
۱۹۱۱ء سے اسی نام سے دکھی انسانوں کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے۔
دواخانہ کی خدمات دن اور رات کے کسی حصہ میں بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔
منجانب انوار احمد جان
ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

دوائی اولادِ نرینہ
مکمل کورس ۳۰/-
فضلِ عمر دواخانہ قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

جدید طرزِ زندگی اپنایئے
ایلومینیم کے دروازے اور کھڑکیاں نصب کیجئے
فوائد کے ساتھ قیمت مناسب۔
ایلومینیم کارپوریشن آف پاکستان لمیٹڈ
۵۳/۲ حیدر روڈ، راولپنڈی کینٹ۔ فون ۶۲۱۶۲

صحت اور تندرستی کی بقا کے لئے ناصر دواخانہ ربوہ کی مفید و مجرب دوائیں استعمال کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاقِ اٹھرا مکمل کورس چوبیس ۲۴ روپے ٭ نورِ نظر مکمل کورس پینتیس ۳۵ روپے - خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۵۳۸

ضرورت ہے

پروموٹرز کارپوریشن لمیٹڈ میں اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے - خواہش مند اصحاب اپنی درخواستیں مع نقول سرٹیفکیٹ چیرمین پروموٹرز کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے نام ارسال فرماویں - درخواست کے ہمراہ صدر صاحبان یا امیر جماعت کی سفارش کا ہونا ضروری ہے۔

قابلیت :- گریجویٹ بی کام یا بی کام بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

تجربہ :- کسی کمرشل ادارے میں کم از کم دو سال کا تجربہ۔

خاکسار سمیع اللہ سیال چیرمین پروموٹرز کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور - فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ - لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر :- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے مشہور شاگرد

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)

کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے - خط و کتابت کے لئے اب

اتنا پتہ کافی ہے

حکیم عبدالحمید

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر - گوجرانوالہ ۱۹۰

گوجرانوالہ فون ۲۸۴۲۲ ٭ ربوہ فون ۶۳۸

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!

تریاق سلیمانی ۵۰/۲/-/۶	۱۲-۵۰
سرمہ حمید ۲/-	۴-۰۰
زد جام عشق	۶۰-۰۰
حب عصائے پیری	۱۵-۰۰
حب اکسیر البدن	۱۰-۰۰
حب اکسیر اٹھرا مکمل کورس	۳۰-۰۰
شانتی کیپسول ۱۵/-	۳۰-۰۰
منسوبین کیپسول	۱۲-۵۰
گولڈن بی بی ٹانک (شربت)	۵-۰۰
منسوب بی ٹانک	۵-۰۰
گیسٹوبین	۶-۰۰

المنار دواخانہ ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ - نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ - لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

ہر قسم کا سامان سائنس ابھی زخوب فرنسکے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۴۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۔ اے میرے رب میرے علم کو بڑھا (القرآن الحکیم) - علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمانِ رسول اکرمؐ)

بی اے تو کھاں ہو تو ایم اے لوہار ہو ٭ پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو

بیکار مت بیٹھیے **نسیم** رجسٹرڈ کوئی ہنر سیکھیے

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ۴ ہنر سکھاتا ہے

کورس	مدت	فیس	کورس	مدت	فیس
۱- اسٹیل فکسر سٹیل یا اینٹا و سٹیل ارکیٹ	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	۳- پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۲- شٹرنگ کارپینٹر	۲ "	۱۰۰ "	۴- کنسٹرکشن فورمین	۴ "	۲۵۰ "

٭ کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے - اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی فری پڑھائی جاتی ہے - نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیں۔

٭ ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج، سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک، ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں - پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں۔

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰٪ رعایت

باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا معقول انتظام ہے

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار لال کھوہ - نزد ناصر گڈی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور - فون نمبر ۶۰۵۴۰ / ۵۵۴۱۱

برانچ : 65/A کشمیر روڈ - نزد جی ٹی ایس سٹینڈ ، راولپنڈی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لیے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ - فیروز پور روڈ ---- بالمقابل تھانہ اچھرہ ---- لاہور

فون نمبر :- ۴۱۰۶۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود ٹاؤن

عظیم تر حسین تر

آئی سی ایف اور نیو پاک جیولرز کا عظیم ترین مشترکہ رہائشی منصوبہ

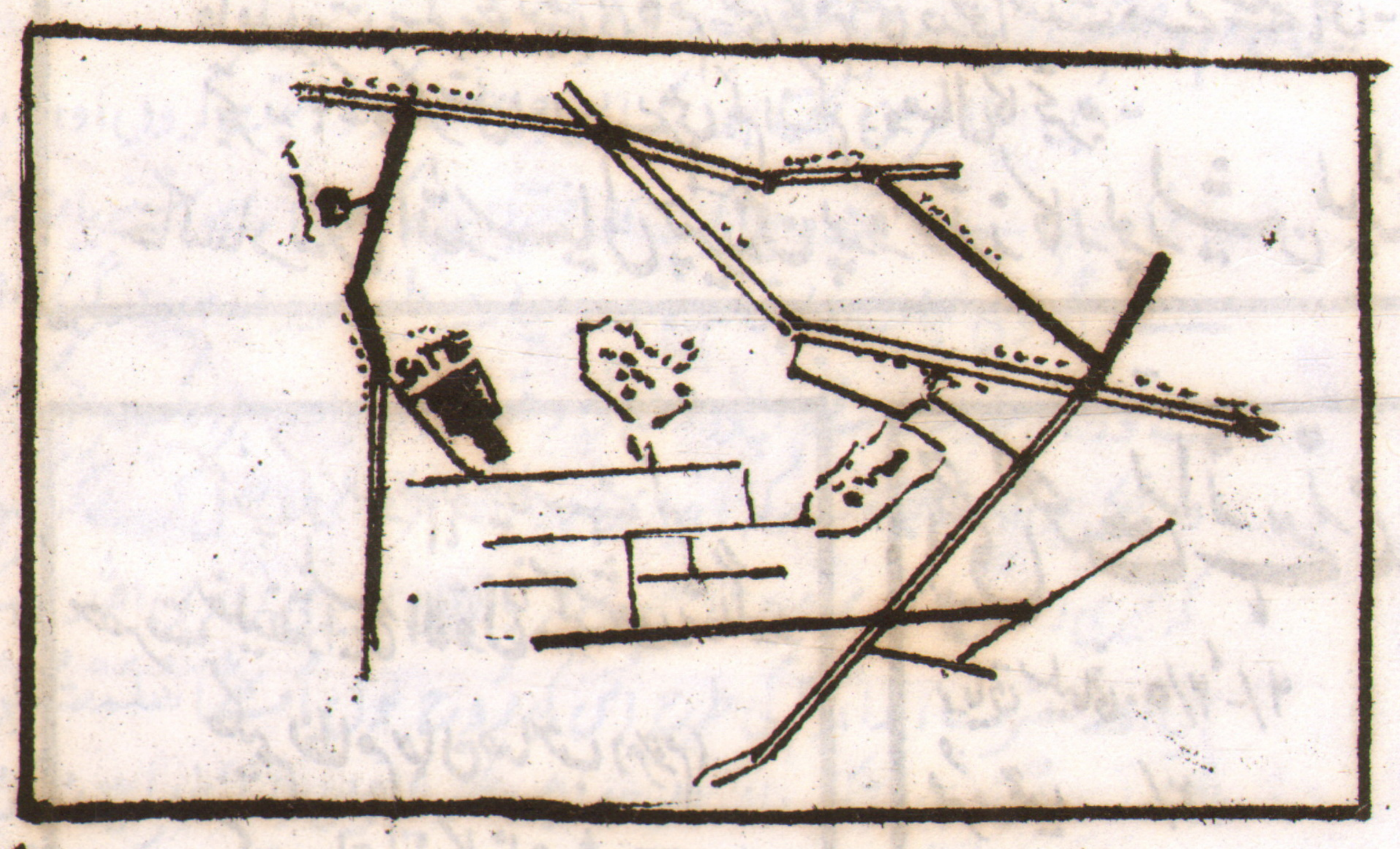

ماڈل ٹاؤن سے ذرا آگے لاہور کی اضافی بستی ٹاؤن شپ کے بالمقابل ۲۶۰۰ کنال پر پھیلی ہوئی شہر لاہور کی جدید ترین رہائشی بستی جہاں فیروز پور روڈ، ماڈل ٹاؤن، فیصل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ سے آنے والے راستوں کا سنگم ہوتا ہے۔

ایل ڈی اے کی پلاننگ کے عین مطابق

- محل وقوع کے اعتبار سے بہترین
- ایک ایک کنال کے پلاٹوں پر مشتمل فرسٹ فیز کو چار بلاکوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- آمدورفت اور نقل وحمل کی سہولتوں کے پیش نظر ۱۵۰ فٹ چوڑی مین روڈ سے ۶۰ فٹ چوڑی سڑک ملحقہ باقی سڑکوں کی کم از کم چوڑائی ۳۰ فٹ
- وسیع وعریض کھیل کے میدان اور خوبصورت پارک
- مسجد محمود، کالج، ڈسپنسری، ہسپتال، ڈاک خانہ، تار گھر اور دوسری تمام اضافی سہولتوں کے ساتھ

سیوریج پائپ لائن، پکی سڑکوں کی تعمیر، اسٹریٹ لائیٹس کی تنصیب اور دوسرے تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہیں۔ جن کے مکمل ہونے کے بعد محمود ٹاؤن کو سرسبز وشاداب بنانے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

سوئی گیس، بجلی اور ٹیلی فون کی سہولتیں بہت جلد فراہم کر دی جائیں گی۔

	۶۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ	۳۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ
قیمت :- اے بلاک	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
بی بلاک	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
سی اور ڈی بلاک		۲۵ ہزار روپے کنال
تجارتی پلاٹوں پر قیمت :	۱۲ ہزار روپے فی دوکان	
مخصوص پلاٹوں کی قیمت	۲۵ فیصد زائد ہوگی۔	

ترقیاتی اخراجات ۲۰ ہزار روپے فی کنال ہیں، جو تین قسطوں میں چھ ماہ کے اندر ادا کئے جا سکتے ہیں۔

پلاٹ کی کُل قیمت کا ایک چوتھائی بطور زر بیعانہ آئی سی ایف کی کسی بھی شاخ میں جمع کرا کے الاٹمنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔ بقایا رقم ۴۵ دن کے اندر بمعہ خرچہ رجسٹری جمع کروا کے بیعنامہ رجسٹری مکمل کرائیں۔

محمود ٹاؤن کا نقشہ انتہائی تجربہ کار اور قابل ماہرین تعمیرات نے تیار کیا ہے اور اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ محمود ٹاؤن ہر لحاظ سے ایک جدید ترین رہائشی بستی ہو۔

جہاں پر آئی سی ایف کی برانچ نہ ہو تو ڈرافٹ یا چیک بنام آئی سی ایف اچھرہ روانہ کریں۔

تفصیلات کے لئے

نیو پاک جیولرز ۱۱۱ فیروزپور روڈ اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷۴

انڈسٹریل اینڈ کمرشل فنانس لمیٹڈ

کی کسی بھی شاخ سے رجوع کریں۔

جینسنز بلڈرز ہیڈ آفس محمود ٹاؤن : ۶ اورنگ زیب بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور فون ۴۱۰۹۷۴